کی سیاست نہیں حضور نبی اکرمؐ کی سیاست ہے جسکی بنیاد — لا یخدع ولا یخدع — ہے۔ یعنی جو نہ دھوکہ کھائیں اور نہ دھوکہ دیں، علماء حق نے اسلامی تاریخ کے ہر دور میں اپنی قائدانہ صلاحیتیں منوائی ہیں، قربانی کے میدان میں وہ ہمیشہ صف اوّل میں رہے، موجودہ تحریک کے دوران بھی لوگوں نے دیکھ لیا کہ علماء حق اور ان سے وابستہ دیندار متشرع لوگ ہر میدان پہ غالب رہے اور جیلوں کی کیفیت تو خانقاہوں مدرسوں اور تعلیم و تبلیغ کے مراکز کی بن گئی تھی، آنے والا مؤرخ قوم کے دیگر طبقوں کے ساتھ ساتھ علماء، مشائخ، طلباء مدارس عربیہ، حفاظ کرام قرّاء، اساتذہ اور معلّمین دین کی ان خدمات کو فراموش نہیں کرسکے گا۔

— بہر تقدیر جناب جنرل ضیاء الحق صاحب نے اپنی پہلی تقریر میں اکتوبر میں آزادانہ اور منصفانہ انتخابات اور اسلامی نظام کی ضرورت کا اعتراف کرکے مارشل لاء کے لئے وقتی اور عارضی جواز مہیا کر دیا ان کے بعد کے اقدامات بالخصوص قطع ید (ہاتھ کاٹنا) وغیرہ کے احکامات اور اسلام سے اپنی گہری وابستگی کے مظاہروں نے قوم کے دل اور بھی موہ لیئے، اب ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جنرل صاحب موصوف کو توفیق دے کہ وہ اپنے وعدوں کو نبھائیں اور بہت جلد ایسے خیالات پیدا کریں کہ یہ ملک اور قوم حقیقی معنوں میں منزل مقصود اسلامی نظام اور نظامِ مصطفیٰ سے ہمکنار ہو سکے۔ ہم ایک ایسے موڑ پہ آپہنچے ہیں جہاں سے اپنی نئی زندگی کا آغاز کرسکتے ہیں۔ ووٹ کی عصمت اور تقدس اور قدر و قیمت اب قوم کے ہر فرد کو محسوس ہونی چاہئے، خداوند قدوس پوری قوم کو توفیق دے کہ آنے والے انتخابات میں اپنی رائے کو مؤمنانہ عزم کے ساتھ شریعت محمدیہ کے دائمی غلبہ و نفاذ کا ذریعہ بنا سکے اور ملک و ملت آئندہ ان کے انقلابات و اضطرابات سے محفوظ ہو۔

واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل۔

سمیع الحق

وفیات

● — دار العلوم دیوبند کے شیخ الحدیث کی مسند برصغیر کے علم و فضل کی بلند ترین مسند ہے۔ اس پر ہر دور میں اللہ تعالیٰ نے علمی، دینی اور روحانی ہر لحاظ سے جامع شخصیتیں فائز فرمائیں۔ حضرت اقدس مولانا سید حسین احمد مدنیؒ قدس سرہٗ کے بعد حضرت علامہ مولانا فخر الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ بخاری شریف پڑھاتے رہے، ان کے وصال کے بعد یہ سعادت حضرت مولانا شریف الحسن صاحب مرحوم کے ذمہ آئی انہوں نے اپنے دیگر اہم علمی مشاغل چھوڑ کر دار العلوم دیوبند کی دعوت پر لبیک کہا اور آخر وقت تک درسِ بخاری کی عظیم روایات کو برقرار رکھا، اب پچھلے ۵ رجون کو یکایک حرکت قلب بند ہونے سے ان کا وصال ہوگیا، اور دار العلوم دیوبند کی یہ مقدس مسند